28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 24 اپریل 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

پنجاب پولیس کا ہائی وے پٹرولنگ سے متعلقہ تفصیلات

912:جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب پولیس میں ہائی وے پٹرولنگ کا شعبہ ہے اور یہ شعبہ چوری، ڈکیتی، راہزنی کے ملزمان کی سرکوبی اور گرفتاری میں اہم کردار ادا کرتا ہے؟

(ب) ضلع ننکانہ میں کتنی پٹرولنگ پوسٹ ہیں، تحصیل وائز بیان فرمائیں؟

(ج) جس تحصیل میں پٹرولنگ پوسٹ کی سہولت نہیں ہے اس کی وجہ بیان فرمائیں؟

(د) کیا حکومت ان تحصیلوں کو پٹرولنگ پوسٹ کی سہولت دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 24 جون 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ بالکل درست ہے کہ پنجاب ہائی وے پٹرول پنجاب پولیس کا انتہائی اہم شعبہ ہے جو کہ چوری، ڈکیتی اور راہزنی کے ملزمان کی سرکوبی اور گرفتاری میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پولیس نے بہت سے مجرمان اشتہاری، ڈکیتوں اور منشیات فروشوں کو نہ صرف گرفتار کر کے ان کے خلاف مقدمات درج کروائے بلکہ ان کے قبضہ سے ناجائز اسلحہ اور منشیات برآمد کی ہے جس کی وجہ سے صوبہ بھر کی انتہائی اہم شاہرات پر جرائم میں واضح کمی واقع ہوئی ہے۔ ہائی وے پر سفر کرنے والے افراد کو سیکیورٹی، ایکسیڈنٹ کی صورت میں فرسٹ ایڈ اور بروقت ہسپتال تک رسائی اسکے علاوہ عوام الناس کی شاہرات پر ہر قسم کی مدد فراہم کی جاتی ہے تاکہ عوام بغیر خوف وخطر سفر کر سکیں۔

(ب) ضلع ننکانہ میں تین پٹرولنگ پوسٹیں ہیں۔

1۔ پٹرولنگ پوسٹ جاٹ نگر (تحصیل جاٹ نگر)

2۔ پٹرولنگ پوسٹ علی آباد (تحصیل وضلع شیخوپورہ)

3۔ پٹرولنگ پوسٹ ملک پور (تحصیل وضلع ننکانہ)

(ج) ضلع ننکانہ صاحب میں کل 10 عدد PHP پٹرولنگ پوسٹوں کی منظوری ہوئی تھی جن میں سے صرف 03 پوسٹیں اب تک آپریشنل ہو سکی ہیں جبکہ باقی 07 عدد PHP پوسٹیں بوجہ عدم دستیابی فنڈ تاحال تعمیر نہ ہو سکی ہیں جنکی تفصیل ذیل ہے۔

1۔ جھال نہر (تحصیل سانگلہ) 2۔ کوٹ نظام الدین (تحصیل شاہ کوٹ) 3۔ دس مربہ (تحصیل ننکانہ) 4۔ ننکانہ بچیکی بائی پاس (تحصیل ننکانہ) 5۔ موڑ کھنڈا بائی پاس (تحصیل ننکانہ) خط دریا (تحصیل ننکانہ) 7۔ پنڈی چچڑی (تحصیل ننکانہ)

(د) جونہی فنڈ دستیاب ہونگے تعمیرات کی جائیں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2015)</u>

ضلع ننکانہ صاحب میں تھانوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

913: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں تھانوں کی تعداد کتنی ہے۔ان کی بلڈنگز کب تعمیر ہوئیں اور اس وقت کس حالت میں ہیں؟

(ب) کیا حکومت تھانہ سٹی سانگلہ ہل کو دوسری جگہ منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) پی پی 170 ضلع ننکانہ سال 2014 میں کتنی چوری، ڈکیتی کی وارداتیں ہوئیں؟

(د) ان کی ایف آئی آرز کے مطابق کتنے ملزم گرفتار ہوئے اور کتنی برآمدگی کی گئی؟

(ہ) کتنی ایف آئی آرز ایسی ہیں جن پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئیں اور اس کی وجہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 24 جون 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف،ب) ضلع ننکانہ صاحب میں تھانوں کی کل تعداد 11 ہے۔جن کی بلڈنگ کے بارے میں تفصیل ذیل ہے۔

1۔ تھانہ سٹی ننکانہ: تعمیر شدہ 1986 بلڈنگ خستہ حالت جو کہ کسی بھی وقت حادثے کا باعث بن سکتی ہے۔

2۔ تھانہ صدر ننکانہ: تعمیر شدہ 2008 نیو بلڈنگ ہے۔

3۔ تھانہ واربرٹن: تعمیر شدہ 2012 نیو بلڈنگ ہے۔

4۔ تھانہ بڑا گھر: تعمیر شدہ 1914 نیو بلڈنگ کی تعمیر جاری ہے۔

5۔ تھانہ مانگٹانوالہ: تعمیر شدہ 2014 نیو بلڈنگ ہے۔

6۔ تھانہ سیدوالہ: تعمیر شدہ 1922 بلڈنگ خستہ حالت ہے۔

7۔ تھانہ فیض آباد: رینٹ کی بلڈنگ پر کام کر رہا ہے اور نیو بلڈنگ زیر تعمیر ہے۔

8۔ تھانہ سٹی سانگلہ ہل: تعمیر شدہ 1986 بلڈنگ خستہ حالت ہے جلد ہی نئی بلڈنگ کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔تھانہ ہذا کی موجودہ بلڈنگ کی جگہ کم ہے اس لئے تھانہ ہذاہ تھانہ صدر سانگلہ ہل کی جگہ پر تعمیر کیا جائیگا اور DSP سرکل کا دفتر تھانہ سٹی سانگلہ ہل کی جگہ تعمیر کیا جائیگا۔

9۔ تھانہ صدر سانگلہ ہل: تعمیر شدہ 1902 بلڈنگ کی حالت خستہ ہے نئی بلڈنگ کی تعمیر کی منظوری ہو چکی ہے اور جلد ہی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

10۔ تھانہ سٹی شاہکوٹ: تعمیر شدہ 1986 بلڈنگ خستہ حالت ہے۔

11۔ تھانہ صدر شاہکوٹ: اپنی بلڈنگ نہ ہے تھانہ ہذا محکمہ انہار کے بنگلہ میں عارضی طور پر کام کر رہا ہے۔

(ج) پی پی 170 کی حدود میں واقع ضلع ہذا کے تھانہ سٹی سانگلہ ہل اور صدر سانگلہ ہل میں سال 2014 کے دوران چوری کی 55 اور ڈکیتی کی 03 وارداتیں ہوئیں۔

(د) متذکرہ بالا وارداتوں میں 47 ملزمان گرفتار اور -/1597000 روپے کی برآمدگی کی گئی۔

(ہ) 18 مقدمات عدم پتہ ہوئے جوکہ ملزمان نامعلوم ٹریس نہ ہوسکے جن کی تلاش کے لئے کوششیں کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2015)

ساہیوال: تھانہ سی آئی اے سے متعلقہ تفصیلات

1031: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں تھانہ سی آئی اے کب سے قائم ہے؟

(ب) تھانہ سی آئی اے ساہیوال میں اس وقت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام و عرصہ تعیناتی سے مکمل آگاہ فرمائیں؟

(ج) تھانہ سی آئی اے ضلع ساہیوال کو سال 13-2012، 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنا فنڈ فراہم کیا گیا نیز تھانہ سی آئی اے کا مہتمم تھانہ کون ہے اور کب سے ساہیوال تعینات ہے؟

(د) تھانہ سی آئی اے ضلع ساہیوال میں 12-2011، 13-2012 اور 15-2014 کے دوران کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سی آئی اے علیحدہ تھانہ نہ ہے تاہم سپیشل سیل انوسٹی گیشن ہے۔

(ب) سی آئی اے میں اس وقت کل 19 ملازم کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سی آئی اے سٹاف کے مہتمم / انچارج کا نام انسپکٹر ظفر اقبال ہے سی آئی اے کا علیحدہ فنڈ نہ ہے۔

(د) سی آئی اے سٹاف میں مقدمات کا اندراج نہ ہوتا ہے بلکہ سی آئی اے سٹاف بطور معاون کام کر رہا ہے۔ کارکردگی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2016)

صوبہ پنجاب میں پولیس کانسٹیبل کی ٹریننگ سے متعلقہ تفصیلات

1039: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں پولیس کانسٹیبل سے لیکرانسپکٹر تک کی ٹریننگ کیلئے پولیس ٹریننگ سنٹرز کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) ٹریننگ سنٹرز میں پولیس ملازمین کی تعلیم وتربیت کے لئے کون کونسے اقدامات اٹھائے جاتے ہیں؟

(ج) ان اقدامات کے نتیجے میں کیا نتائج برآمد ہوئے، تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) صوبہ پنجاب میں کانسٹیبل سے لے کر انسپکٹر رینک تک کی ٹریننگ کے لیے مندرجہ ذیل پولیس ٹریننگ سکول / کالج واقع ہیں۔

1۔ پولیس کالج سہالہ (2) پولیس ٹریننگ کالج لاہور 3۔ پولیس ٹریننگ سکول ملتان 4۔ پولیس ٹریننگ سکول فاروق آباد 5۔ پولیس ٹریننگ سکول راولپنڈی 6۔ پولیس ٹریننگ سکول سرگودھا 7۔ پولیس سکول آف انفارمیشن اینڈ اینالائسیز لاہور 8۔ پولیس وائرلیس ٹریننگ سکول بہاولپور 9۔ ایلیٹ پولیس ٹریننگ سکول بیدیاں روڈ لاہور

(ب) پولیس ملازمین کی تربیت کے لئے جدید قسم کے کورسز کروائے جاتے ہیں۔

1۔ بیسک ریکروٹ کلاس کورس 2۔ پروبیشنر T/SI کورس 3۔ پروبیشنر T/ASI کورس 4۔ لوئر سکول کورس 5۔ انٹرمیڈیٹ سکول کورس 6۔ سپیشلائزڈ (آپریشن، انوسٹی گیشن، انیٹلی جنس) کورس 7۔ اویڈوانس کلاس کورس 8۔ کارپورل ٹریننگ 9۔ ریورزائن ٹریننگ 10 جونیئر کمانڈ کورس 11۔ ٹریفک ٹریننگ کورس 12۔ ہوموسائیڈ انوسٹی گیشن کورسز 13۔ اسسٹنٹ سپروائزر اینڈ سینئر آپریٹر کورسز برائے سپیشل برانچ 14۔ بیسک ایلیٹ

(ج) پولیس ملازمین کو پولیس ٹریننگ سکولز میں جدید قسم کی تربیت دی جارہی ہے۔ جوان کی قابلیت اور صلاحیت میں اضافہ کا سبب بن رہی ہے۔

مثلاً جدید تربیت کی بدولت آج کل ہماری پولیس دہشت گردوں کا بہادری سے مقابلہ کر رہی ہے اور مذکورہ بالا 14 کورسز کروائے جاتے ہیں جس سے ملک میں بڑھتے ہوئے جرائم کو روکنے کے لیے پولیس کو جدید طرز پر انوسٹی گیشن کا کورس کروایا جا رہا ہے تاکہ پولیس افسران جدید طریقہ تفتیش کی بدولت اعلیٰ پائے کی تفتیش کر سکیں۔ جس سے مجرموں کو عدالتوں میں سزائیں دلوائی جارہی ہے۔ ملک میں بڑھتے ہوئے Cyber کرائم کو روکنے کے لئے پولیس کو دی جانے والی تربیت کی بدولت پولیس Cyber کرائم کو کنٹرول کر رہی ہے۔ جس سے Cyber کرائم میں کمی آ رہی ہے۔ پولیس ٹریننگ سکولز میں معیاری تربیت کے ساتھ ساتھ پولیس میں نئے بھرتی شدہ کانسٹیبلان اور اے ایس آئی کی ماہرین نفسیات سے نفسیاتی تجزیہ بھی کروایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات بہتر ہو رہے ہیں۔ فزیکل ٹریننگ سے پولیس افسران کی جسمانی صلاحیت اور فٹنس کے معیار کو بہتر کیا جا رہا ہے۔ ملکی قوانین میں ہونے والی تبدیلی سے بھی پولیس افسران کو آشنائی ہو رہی ہے۔ تمام

پولیس ٹریننگ سکول و کالج میں کمپیوٹر لیب بھی موجود ہیں۔ جن سے پولیس ٹریننگ سکولز میں جدید کمپیوٹرائزڈ نظام کے بارے میں بھی تربیت دی جا رہی ہے۔ پنجاب کے تمام اضلاع میں تھانہ لیول پر جنرل گارڈ ڈیوٹی کورس، انٹی رائٹ، کمیونیکشن اینڈ میڈیا مینجمنٹ کورس کروائے جاتے ہیں۔ اس تربیت کی بدولت پولیس پر عوام کا اعتماد و بھروسہ بڑھ رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2015)

گجرات: تھانہ ڈنگہ میں اندراج مقدمات کے مدعیان کے نام سے متعلقہ تفصیلات

1059: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2015 سے 17 جون 2015 تک تھانہ ڈنگہ ضلع گجرات کی حدود میں کتنے مقدمہ جات زیر دفعہ 395 ت پ درج ہوئے، ان کے نمبر اور مدعی کا نام بتائیں؟

(ب) کتنے مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور کس کس مقدمہ کے ملزمان مفرور یا اشتہاری ہیں؟

(ج) کتنے مقدمہ جات کے چالان مکمل ہو کر عدالتوں میں بھیج دیئے گئے ہیں؟

(د) جن مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں ان سے کتنا چوری، ڈکیتی کا سامان برآمد ہوا ہے؟

(ہ) کیا حکومت تمام مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار کرنے اور ان سے مسروقہ سامان برآمد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جون 2015 تاریخ ترسیل 11 اگست 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2015 سے 17 جون 2015 تک تھانہ ڈنگہ گجرات میں زیر دفعہ 395 ت پ کا صرف 01 مقدمہ درج رجسٹر ہوا جس کا مقدمہ نمبر 292 مورخہ 2015-06-08 جرم 395 ت پ اور مدعی مسمی لال خاں ولد نور احمد قوم گجر سکنہ کولیاں شاہ حسین ہے۔

(ب) مقدمہ عنوان بالا کی یکسوئی کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے جیو فینسنگ کی مدد سے 5 کس ملزمان کو گرفتار کیا گیا جو دوران تفتیش بے گناہ پائے گئے۔ مزید تفتیش جاری ہے نامعلوم ملزمان کو ٹریس کرنے کے لئے پولیس انتھک کوششیں کر رہی ہے انشاء اللہ جلد ملزمان کو گرفتار کر کے مقدمہ کو یکسو کر دیا جائے گا۔ ابھی تک مقدمہ ہذا میں کوئی ملزم مفرور یا اشتہاری نہ ہے۔

(ج) تھانہ ڈنگہ میں صرف ایک مقدمہ درج رجسٹر ہوا ہے جس میں نامعلوم ملزمان ملوث ہیں انشاء اللہ جلد نامعلوم ملزمان کو ٹریس کر کے مقدمہ کا مکمل چالان مرتب کر کے عدالت مجاز میں بھجوایا جائے گا۔

(د) تھانہ ڈنگہ میں صرف ایک مقدمہ درج رجسٹر ہوا ہے جس میں نامعلوم ملزمان ملوث ہیں انشاء اللہ جلد نامعلوم ملزمان کو ٹریس کر کے مال مسروقہ برآمد کیا جائے گا۔

(ہ) گجرات پولیس مقدمہ بالا میں نامعلوم ملزمان کو گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس مقدمہ کے ملزمان کو ٹریس کرنے کے لئے انتھک کوششیں کی جا رہی ہیں انشاء اللہ اس مقدمہ میں ملوث تمام نامعلوم ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کر کے مقدمہ کو اصل حقائق کی روشنی میں یکسو کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2015)

گجرات: تھانہ سول لائن میں اندراج مقدمات کے مدعیان کے نام سے متعلقہ تفصیلات

1060: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2015 سے 17 جون 2015 تک تھانہ سول لائن گجرات کی حدود میں کتنے مقدمہ جات زیر دفعہ 392 ت پ درج ہوئے، ان کے نمبر زاور مدعی کا نام بتائیں؟

(ب) کتنے مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور کس کس مقدمہ کے ملزمان مفرور یا اشتہاری ہیں؟

(ج) کتنے مقدمہ جات کے چالان مکمل ہو کر عدالتوں میں بھیج دیئے گئے ہیں؟

(د) جن مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں، ان سے کتنا مال مسروقہ برآمد ہوا ہے، کیا حکومت تمام مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار کرنے اور ان سے مال مسروقہ برآمد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جون 2015   تاریخ ترسیل 11 اگست 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2015 سے 17 جون 2015 تک تھانہ سول لائن گجرات 24 مقدمات زیر دفعہ 392 ت پ کے درج رجسٹر ہوئے۔ (جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) 12 مقدمات کے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور کسی بھی مقدمہ میں ابھی تک کوئی بھی ملزم اشتہاری نہ ہوا ہے۔

(ج) 12 مقدمات کے مکمل چالان مرتب کر کے عدالت مجاز میں بھجوائے جا چکے ہیں۔

(د) 12 مقدمات کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں ان ملزمان سے برآمدگی مال مسروقہ مالیتی 20 لاکھ روپے ہوئی ہے۔

گجرات پولیس تمام مقدمہ جات کے ملزمان کو گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور بقیہ 12 مقدمات کے ملزمان کو ٹریس کرنے کے لیے انتھک کوششیں کر رہی ہیں انشاء اللہ جلد ہی تمام مقدمات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے مقدمات کو اصل حقائق کی روشنی میں یکسو کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 ستمبر 2015)

گجرات:۔ڈنگہ گجرات روڈ کی افتتاحی تقریب سے متعلقہ تفصیلات

1134: میاں طارق محمود: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈنگہ گجرات روڈ کی افتتاحی تقریب 26 دسمبر 2015 کے موقع پر چند شر پسند عناصر نے افتتاحی تقریب کا سٹون گرا دیا تقریب میں شامل لوگوں پر تشدد کیا اور سرکاری مشینری کو نقصان پہنچایا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بابت تھانہ ڈنگہ میں ایف آئی آر کار سرکار میں مداخلت و دیگر عنوان کے تحت درج ہوئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ تھانہ کی پولیس ملزمان کو گرفتار کرنے میں لیت لعل سے کام لے رہی ہے؟

(د) کیا حکومت ان ملزمان کو گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مورخہ 15-12-26 کو نامعلوم ملزمان نے افتتاحی تقریب کے سٹون کو گرایا جس کی تحریری اطلاع محکمہ ہائی وے کے سب ڈویژنل آفیسر پروونشل سب ڈویژن نمبر 1۔ گجرات مہر عظمت حیات نے دی۔ جس میں کسی شخص پر تشدد اور نہ ہی سرکاری مشینری کو نقصان پہنچائے جانے کا ذکر ہے جس پر مقامی پولیس تھانہ ڈنگہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ نمبر 750 مورخہ 2015-12-27 جرم 431/440ت پ تھانہ ڈنگہ درج رجسٹر کیا۔

(ب) تھانہ ڈنگہ نے بحوالہ آمدہ لیٹر نمبر GTI/2600 مجاریہ محکمہ ہائی وے کے سب ڈویژنل آفیسر پروونشل سب ڈویژن نمبر 1 گجرات مہر عظمت حیات کی اطلاع کے مطابق فوری کارروائی کرتے ہوئے بمطابق لیٹر زیر دفعہ 440/431ت پ جرم میں نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج رجسٹر کیا۔

(ج) مقامی پولیس نے نامعلوم ملزمان کو ٹریس کرنے کی انتھک کوشش کی اور مقدمہ ہذا کا انٹیرم چالان اندر میعاد 14 یوم ADPP کھاریاں کو پیش کیا جس پر ADPP نے اعتراض لگایا کہ بمطابق کہانی استغاثہ آمد لیٹر نمبر GTI/2600 سے جرم 440/431ت پ نہ بنتا ہے بلکہ جرم 434/427ت پ بنتا ہے جو کہ ناقابل دست اندازی پولیس ہے جس کی روشنی میں رپٹ نمبر 6 مورخہ 2016-01-19 زیر دفعہ ض ف تحریر کر کے مدعی مقدمہ کو رہبری عدالت کی گئی اور رپورٹ اخراج مورخہ 2016-01-20 کو مرتب کر کے مجاز عدالت بھجوائی جا چکی ہے۔

(د) بمطابق اعتراض ADPP کھاریاں مقدمہ کی اخراج رپورٹ مورخہ 2016-01-20 کو مرتب کر کے مجاز عدالت بھجوائی جا چکی ہے اور ADPP کھاریاں کے اعتراض کی روشنی میں رپٹ نمبر 6 مورخہ 2016-01-19 زیر دفعہ 155 ض ف تحریر کر کے مدعی مقدمہ کو رہبری عدالت کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2016)

گجرات: تھانہ صدر کھاریاں میں درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1202: میاں طارق محمود: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم نومبر 2015تا23نومبر 2015 تھانہ صدر کھاریاں ضلع گجرات میں درج مقدمہ جات کے نمبر اور دفعات کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ان مقدمہ جات کے کتنے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور کتنے گرفتار نہیں ہوئے، مفرور ملزمان کے نام، پتہ جات اور مقدمہ نمبر کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا حکومت مفرور ملزمان کو گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ صدر کھاریاں میں مورخہ 01.11.2015تا23.11.2015 کل 52 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں 49 مقدمات کے چالان عدالت ہوئے ان 52 مقدمات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کل درج شدہ مقدمات=52

ملوث ملزمان	=	60
گرفتار ملزمان	=	55
عدم گرفتار ملزمان	=	03
مفرور ملزمان	=	02

عدم گرفتار اور مفرور ملزمان کے مقدمہ نمبر اور نام و پتہ جات درج ذیل ہیں۔

1۔ مقدمہ نمبر 859 مورخہ 08.11.2015 بجرم 365-B ت پ تھانہ صدر کھاریاں میں وجاہت حسین ولد محمد شکیل

2۔ محمد شکیل ولد محمد اکرم اقوام راجپوت سکنائے محلہ ستار پورہ کھاریاں (POs) ہیں۔

2۔ مقدمہ نمبر 861 مورخہ 10.11.2015 بجرم 489-F ت پ تھانہ صدر کھاریاں میں خضر حیات ولد عمر حیات قوم جٹ سکنہ فتوالہ بیروال ضلع منڈی بہاوالدین کی گرفتاری بقایا ہے۔

3۔ مقدمہ نمبر 864 مورخہ 11.11.2015 بجرم 406 ت پ تھانہ صدر کھاریاں میں محمد عباس ولد محمد یوسف قوم بٹ سکنہ برنالہ آزاد کشمیر کی گرفتاری بقایا ہے۔

4۔ مقدمہ نمبر 865 مورخہ 11.11.2015 بجرم 381-A ت پ تھانہ صدر کھاریاں میں نامعلوم ملزم ملوث ہے۔

(ج) ان ملزمان کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ان مقدمات میں ملوث ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کر کے چالان عدالتوں میں پیش کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2016)

سانگلہ ہل اور خانقاہ ڈوگراں میں درج اقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1252: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ سٹی اور تھانہ صدر سانگلہ ہل میں 2015 میں کتنے موٹر سائیکل چوری کے مقدمات کا اندراج ہوا؟

(ب) ان میں سے کتنے موٹر سائیکل برآمد ہوئے کتنے ملزم گرفتار ہوئے اور ان ملزموں کو عدالت سے کیا سزائیں ہوئیں؟

(ج) سال 2015 میں تھانہ خانقاہ ڈوگراں میں اغواء برائے تاوان کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(د) کتنے ملزموں کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا گیا اور عدالت نے ان کو کیا سزا دی؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال 2015 کے دوران تھانہ سٹی سانگلہ ہل میں کل 11 موٹر سائیکل چوری کے مقدمات درج ہوئے جبکہ تھانہ صدر سانگلہ ہل میں موٹر سائیکل چوری کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے۔

(ب) کل تین موٹر سائیکل برآمد ہو چکے ہیں۔ جن میں 4 ملزمان گرفتار ہو کر حوالات جوڈیشل بھجوائے گئے۔ تین مقدمات میں ملزمان کے خلاف چالان بھجوائے گئے۔ جن میں سے ایک مقدمہ میں ملزم بری ہو چکا ہے جبکہ دو مقدمات زیر سماعت عدالت ہیں۔ بقیہ آٹھ مقدمات میں سر توڑ کوششوں کے باوجود ملزمان کا سراغ نہ لگایا جا سکا۔ جن میں رپورٹ عدم پتہ زیر دفعہ 173 ض ف مرتب کر کے عدالت میں بھجوائی جا چکی ہے۔

(ج) سال 2015 میں تھانہ خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ میں اغواء برائے تاوان کا صرف ایک مقدمہ نمبر 397/15 مورخہ 30-11-2015 جرم 365/A ت پ مسمی شہباز خان ولد غوث محمد قوم بھٹی سکنہ اسواں بھٹیاں کی مدعیت میں اس کے بیٹے فیصل خان بعمر 10 سال کے اغواء کے برخلاف نوید عرف نیدو ولد عاطف قوم آرائیں سکنہ نور پور علاقہ شرقپور مع 3 کس نامعلوم ملزمان کے خلاف درج ہوا جس میں ملزمان نے مبلغ 20 لاکھ روپے تاوان طلب کیا تھا۔ دوران تفتیش مورخہ 10-12-2015 کو مدعی مقدمہ ہمراہ اپنے بیٹے فیصل خان (مغوی) کے از خود آکر شامل تفتیش ہوا اور اپنا بیان زیر دفعہ 161 ض ف قلمبند کرایا کہ اس نے اپنے ذاتی تعلقات کی بناء پر بغیر تاوان ادا کیے مغوی حاصل کیا اور مزید واضع کیا کہ صرف ایک ہی ملزم نوید عرف نیدو ہی ملوث تھا اس کے ساتھ اور کوئی ملزم نہ تھا۔

(د) نامزد ملزم مقدمہ نمبر 397/15 ایک دیگر مقدمہ 1017/15 مورخہ 2015-12-10 بجرم 392/411/302 ت پ A20/65PAO (2).13 تھانہ بی ڈویژن شیخوپورہ میں ہلاک ہو چکا ہے۔ مقدمہ ہذا کا چالان بذریعہ روڈ نمبری 21/28 مورخہ 2016-01-12 کو مرتب کر کے بغرض سماعت عدالت مجاز بھجوایا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2016)

گوجرانوالہ:۔ پولیس تحویل میں ہلاکتوں اور درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1335: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2015 سے آج تک گوجرانوالہ پولیس کی تحویل میں کتنے افراد ہلاک ہوئے اور اس پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ب) یکم جنوری 2015 سے آج تک تھانہ گرجھاکھ، تھانہ باغبانپورہ اور تھانہ ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ میں منشیات فروشی، منشیات نوشی، جوا، اور بک چلانے کے کتنے مقدمات کن ملزمان کے خلاف درج کئے گئے اور ان میں سے کتنے مقدمات خارج کر دیئے گئے؟

(ج) مذکورہ مقدمات میں کتنے ملزمان کو سزا ہوئی اور کتنے ملزمان بری ہوئے یا بے گناہ قرار دیئے گئے تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2015 سے آج تک پولیس تحویل میں ایک شخص ہلاک ہوا جس کا مقدمہ نمبر 32 مورخہ 16-01-15 بجرم 302 ت پ تھانہ کینٹ برخلاف ملازمان درج رجسٹر ہوا۔

(ب) یکم جنوری 2015 سے آج تک تھانہ گرجاکھ، تھانہ باغپانپورہ، تھانہ ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ میں منشیات فروشی، منشیات فروشی، منشیات نوشی، جوا اور بک چلانے کے درج ذیل مقدمات درج ہوئے۔

تھانہ ماڈل ٹاؤن

مقدمات منشیات نوشی و فروشی			مقدمات جواء			مقدمات بک		
درج مقدمات	ملوث ملزمان	خارج مقدمات	درج مقدمات	ملوث ملزمان	خارج مقدمات	درج مقدمات	ملوث ملزمان	خارج مقدمات
164	168	0	08	40	0	0	0	0

تھانہ گرجاکھ

مقدمات منشیات نوشی وفروشی			مقدمات جواء			مقدمات بک		
درج مقدمات	ملوث ملزمان	خارج مقدمات	درج مقدمات	ملوث ملزمان	خارج مقدمات	درج مقدمات	ملوث ملزمان	خارج مقدمات
325	325	0	17	130	0	0	0	0

تھانہ باغبانپورہ

مقدمات منشیات نوشی وفروشی			مقدمات جواء			مقدمات بک		
درج مقدمات	ملوث ملزمان	خارج مقدمات	درج مقدمات	ملوث ملزمان	خارج مقدمات	درج مقدمات	ملوث ملزمان	خارج مقدمات
214	215	0	16	187	0	0	0	0

(ج)مذکورہ مقدمات میں ملزمان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

تھانہ ماڈل ٹاؤن

مقدمات منشیات نوشی وفروشی			مقدمات جواء			مقدمات بک		
ملوث ملزمان	بری	سزا	ملوث ملزمان	بری	سزا	ملوث ملزمان	بری	سزا
168	16	97	40	12	28	0	0	0

تھانہ گرجاکھ

مقدمات منشیات نوشی وفروشی			مقدمات جواء			مقدمات بک		
ملوث ملزمان	بری	سزا	ملوث ملزمان	بری	سزا	ملوث ملزمان	بری	سزا
325	02	45	130	0	110	0	0	0

تھانہ باغبانپورہ

مقدمات منشیات نوشی وفروشی			مقدمات جواء			مقدمات بک		
ملوث ملزمان	بری	سزا	ملوث ملزمان	بری	سزا	ملوث ملزمان	بری	سزا
215	05	56	187	06	41	0	0	0

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2016)

گوجرانوالہ:۔ تھانہ جات میں کار اور موٹر سائیکل چوری اور چھیننے سے متعلقہ درج مقدمات کی تفصیلات

1336: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2015 سے آج تک ضلع گوجرانوالہ کے تھانہ جات میں کار اور موٹر سائیکل چوری کرنے یا چھیننے کی کتنی وارداتیں درج ہوئیں تھانہ وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ وارداتوں میں ملوث کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے مفرور ہیں؟

(ج) آج تک کتنی کاریں، موٹر سائیکلیں برآمد ہو چکی ہیں اور ان میں سے کتنی اصل مالکان تک پہنچا دی گئیں ہیں اور کتنی تھانہ جات میں کھڑی ہیں یا مختلف لوگوں کو سپرداری پر دے دی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2015 سے آج تک ضلع گوجرانوالہ کے تھانہ جات میں موٹر سائیکل چوری یا چھیننے کی 1506 اور کار چوری یا چھیننے کی 149 وارداتیں درج ہوئیں۔ جن کی تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کار اور موٹر سائیکل چوری کرنے یا چھیننے کی وارداتوں میں 1402 ملزمان گرفتار ہوئے او 745 مفرور ہیں۔

(ج) آج تک گرفتار ملزمان سے 84 کاریں اور 1098 موٹر سائیکل برآمد ہو چکی ہیں جو اصل مالکان تک پہنچا دی گئیں ہیں۔ کوئی برآمد شدہ موٹر سائیکل تھانہ میں موجود نہ ہے اور نہ ہی کسی کو سپرداری پر دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2016)</u>

چنیوٹ:۔ اشتہاری ملزمان سے متعلقہ تفصیلات

1340: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع چنیوٹ میں اشتہاری ملزمان کے نام اور پتہ نیز وہ کون کون سی دفعات کے تحت مطلوب ہیں؟

(ب) یکم فروری 2009 سے آج تک کتنے اشتہاری گرفتار ہوئے ہیں اور ان سے کتنا مال مسروقہ واپس کرایا گیا ہے برآمد شدہ مال کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ضلع چنیوٹ کے اشتہاری مجرمان کے کوائف اور متعلقہ مقدمات کی تفصیل Annex" A"ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) یکم فروری 2009 سے آج تک کل 12290 اشتہاری مجرمان گرفتار ہوئے اور ان سے برآمد شدہ مال کی تفصیل Annex" B"ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2016)

تحصیل تونسہ شریف کے تھانہ جات سے متعلقہ تفصیلات

1361: خواجہ محمد نظام المحمود: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل تونسہ شریف ڈیرہ غازی خان میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں؟

(ب) ہر تھانہ میں تعینات نفری بتائی جائے؟

(ج) یکم جنوری 2015 سے اب تک ان میں کتنے مقدمات کس نوعیت کے درج ہوئے؟

(د) تمام تھانوں میں تعینات ایس ایچ او کے نام بتائیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تحصیل تونسہ میں کل تھانہ جات 04 اور کل چوکیاں / پکٹس ہائے 12 ہیں

(ب) چارٹ نفری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جز (ج) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تھانہ کا نام	SHOs کا نام
1۔ ریتڑہ	محمد ایوب SI/A-SHO
2۔ وہوا	سیف اللہ SI/A-SHO
3۔ تونسہ صدر	واجد حسین SI/A-SHO
4۔ تونسہ سٹی	عبدالغفار SI/A-SHO

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2016)

لاہور

22 اپریل 2017

رائے ممتاز حسین بابر

سیکرٹری

28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 24 اپریل 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز پیر 24 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور: تھانہ گرین ٹاؤن میں اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*4460: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ گرین ٹاؤن لاہور میں سال 2009 سے اب تک کتنے ڈکیتی وچوری کے مقدمات درج ہوئے، سال وائز بیان کریں؟

(ب) تھانہ کی حدود میں سال 2009 سے اب تک موٹر سائیکل اور کاریں چھیننے کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ج) ان مقدمات کے دوران کتنے ملزمان گرفتار ہوئے، ان میں سے کتنے ملزمان کو جوڈیشل کیا گیا اور کتنے ملزمان مفرور ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال 2009 میں 6965، سال 2010 میں 1055، سال 2011 میں 1145، سال 2012 میں 1057، سال 2013 میں 1094 اور سال 2014 میں 1028 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ب) سال 2009 میں موٹر سائیکلوں کے 25 کار کے 9، سال 2010 میں موٹر سائیکلوں کے 40، کار کے 8، سال 2011 میں موٹر سائیکلوں کے 68 کار کے 17، سال 2012 میں موٹر سائیکلوں کے 48 کار کے 17، سال 2013 میں موٹر سائیکلوں کے 27 کار کے 24 اور سال 2014 میں موٹر سائیکلوں کے 20 اور کار چوری کے 7 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

(ج) سال 2009 میں کل 102 ملزمان گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا اور کل 10 ملزمان مفرور ہوئے۔ سال 2010 میں کل 95 ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا اور کل 9 ملزمان مفرور ہوئے۔ سال 2011 میں 112 ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا اور 7 ملزمان مفرور ہوئے سال 2012 میں 92 ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا اور 14 ملزمان مفرور ہوئے سال 2013 میں 58 ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا اور 8 ملزمان مفرور ہوئے سال 2014 میں 70 ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا اور 2 ملزمان مفرور ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2015)

بروز پیر 24 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور: تھانہ گرین ٹاؤن میں تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4461: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ گرین ٹاؤن لاہور میں کل کتنے ملازمین تعینات ہیں، کتنے ملازمین ایسے ہیں جو عرصہ دراز سے اسی تھانہ میں تعینات ہیں، نام، عہدہ، گریڈ اور مدت تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تھانہ ہذا میں اکثر ملازمین ایسے ہیں جو اس تھانہ کی حدود کا ڈومیسائل رکھتے ہیں اور مستقل رہائش پذیر ہیں؟

(ج) کیا حکومت عرصہ دراز سے تعینات ملازمین کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)آپریشن ونگ میں ذیل سٹاف تعینات ہے

SI-5,ASI-11,HC-15,FC-71 نیز عرصہ دراز سے تعینات کوئی ملازم نہ ہے۔

(ب)T/ASI صغراں قمربٹ سکنہ 503/2-D-I گرین ٹاؤن لاہور تاریخ تعیناتی 04-06-14

2۔زینب رفیق 16824/C سکنہ 645/3-D-II گرین ٹاؤن لاہور تاریخ تعیناتی 13-02-14

3۔ مسعود احمد 6809/C سکنہ 321/2-D-I گرین ٹاؤن لاہور تاریخ تعیناتی 14-05-07

(ج)پولیس ملازمین کے متعلق تبادلہ جات کی پالیسی واضح ہے ایک متعین عرصہ کے بعد ملازمین کو دوسرے تھانہ جات میں تبدیل کر دیا جاتا ہے بصورت دیگر کسی بھی قسم کی شکایت ہونے کی صورت میں تبادلہ کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23جنوری 2015)

بروز پیر 24 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

گوجرانوالہ میں ٹریفک وارڈنز سے متعلقہ تفصیلات

*5769:چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں اس وقت کتنے ٹریفک وارڈنز ہیں، کس کس جگہ پر کن کن اوقات میں ڈیوٹی دیتے ہیں؟

(ب)ٹریفک وارڈنز کو دوران ڈیوٹی چیک کرنے کا اختیار کن کن افسران کے پاس ہے اور وہ اپنے اختیارات کو کس طرح استعمال کرتے ہیں؟

(ج) یکم جنوری 2014 سے آج تک کتنے ٹریفک وارڈنز کے خلاف درخواستیں یا شکایتیں موصول ہوئیں اور ان پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 2جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گوجرانوالہ میں اس وقت ذیل شیڈول کے مطابق ٹریفک وارڈنز کی نفری موجود ہے۔

	SSP/CTO	DSP/TO	IP/STW	TW/LTWS	HCS	FCS
Sanctioned	01	04	40	420	18	75
present	---	01	19	289	15	70

ضلع گوجرانوالہ کو ٹریفک کے بہتر انتظامات کے لیے 3 سر کلز اور 09 سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے۔
گوجرانوالہ سٹی بشمول تحصیل ہائے وزیر آباد، کامونکی، نوشہرہ ورکاں کے تمام اہم چوک ہائے اور مصروف پوائنٹس کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے موجودہ مہیا شدہ نفری کی ڈیوٹی 3 شفٹوں میں صبح 7 بجے سے لے کر 3 بجے دن تک اور 3 بجے دن سے لے کر رات 10 بجے تک جبکہ 10 بجے رات سے صبح 07 بجے تک عزیز کراس فلائی اوور تعمیر کے سلسلہ میں تھرڈ شفٹ معہ نائٹ ایمرجنسی سکواڈ ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے۔

(ب) دوران ڈیوٹی ٹریفک وارڈنز کو چیک کرنے کے اختیارات سٹی پولیس آفیسر گوجرانوالہ، چیف ٹریفک آفیسر گوجرانوالہ سمیت تمام ضلعی / ٹریفک گزٹیڈ افسران کے پاس ہیں۔ ڈیوٹی کو پوائنٹ ٹو پوائنٹ مؤثر بنانے کے لیے سیکٹر انچارجز، بیٹ آفیسرز اور ویجیلنس سیل بھی تسلسل سے چیک کرتے ہیں۔ تمام چیکنگ افسران ٹریفک وارڈنز کے ٹرن آؤٹ، ڈیوٹی پوائنٹ پر موجودگی کو یقینی بنانا، ٹریفک رواں دواں رکھنے میں کارکردگی، ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر قانون کا مؤثر اطلاق، بوقت ضرورت Help کی فراہمی اور عوام الناس سے Courtesy کا مظاہرہ کے نقطہ نگاہ سے چیکنگ کرتے ہیں۔ ناقص کارکردگی / ناجوازی پر محکمانہ کارروائی کا تحرک کیا جاتا ہے۔

(ج) یکم جنوری 2014 سے اب تک (15 اکتوبر 2016) ٹریفک وارڈنز کے خلاف کل 533 درخواستیں / شکایتیں موصول ہوئیں جن پر انکوائری عمل میں لانے پر 520

درخواستیں / شکایتیں گمنام یا بے بنیاد اور غلط فہمی سے دینا ثابت ہوئیں جبکہ 13 درخواستیں / شکایتیں مبنی بر حقیقت ہونے پر قصوروار ٹریفک وارڈنز کو محکمانہ سزائیں دی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

بروز پیر 24 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ڈی سی او آفس لاہور میں جعلی اسلحہ لائسنس بنانے والے اہلکاروں سے متعلقہ تفصیلات

*8058: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی سی او آفس لاہور میں جعلی اسلحہ لائسنس بنانے میں سرکاری اہلکار ملوث ہیں، اگر ہاں تو اہلکاروں کے نام، عہدے اور گرفتاری کے مقام سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) ان اہلکاروں نے کب سے جعلی اسلحہ لائسنس بنانے کا سلسلہ شروع کیا تھا اور اب تک کتنے جعلی لائسنس بنائے گئے؟

(ج) اگر فتار اہلکار کب سے ڈی سی او آفس لاہور میں تعینات تھے نیز اس جرم میں کسی آفیسر کو بھی گرفتار کیا گیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) کاونٹر ٹیرارزم ڈیپارٹمنٹ (CTD) نے ان سرکاری اہلکاروں کو دفتر سے باہر گرفتار کیا، مذکورہ اہلکاروں کے نام اور عہدے درج ذیل ہیں۔

1۔ وقار علی جونئیر کلرک

2۔ بابر سہیل جونئیر کلرک

3۔ شوکت علی جونئیر کلرک

معاملہ زیر غور / سماعت ہے

(ب)

نام	لائنسیز کے کتابچوں کی تعداد جو برآمد ہوئے	جعلی	ریمارکس
1۔وقار علی	73	20	ایک کتابچہ خالی
2۔بابر سہیل	73	08	دو لائنسنز کے رڈیکارکاپتہ نہ چلایا جاسکا
3۔شوکت علی	73	11	---

معاملہ زیر تفتیش ہے اور چالان Prosecuting Agency کی طرف سے معزز عدالت میں پیش کر دیا گیا ہے۔

(ج) گرفتار اہلکاروں کی متعلقہ برانچ میں تعیناتی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام		تعیناتی کی تاریخ
1۔وقار علی	جونئیر کلرک	15.11.2014
2۔بابر سہیل	جونئیر کلرک	25.04.2015
3۔شوکت علی	جونئیر کلرک	24.12.2010

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2017)</u>

فرانزک سائنس لیبارٹری لاہور سے متعلقہ تفصیل

*5738: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ برڈوڈ روڈ لاہور پر موجود فرانزک سائنس لیبارٹری بند کر دی گئی ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نئی فرانزک لیبارٹری چوہنگ میں جدید ترین سہولیات ہونے کے باوجود چوری شدہ گاڑیوں کے لئے ٹیسٹ کی لائنیں لگ جانے کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے ؟

(ج)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت، عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے برڈ وڈروڈلاہور کی فرانزک سائنس لیبارٹری کو دوبارہ شروع کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک،اگر نہیں توکیوں،اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 2جنوری2015تاریخ ترسیل 14مارچ2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)جی ہاں درست ہے۔

(ب) غلط ہے،مزید برآں پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی میں عوام کو درپیش مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے گاڑیوں کے انجن اورچیسز نمبر کی تصدیق کرنے کا کام روزانہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے
فروری2012سے لے کر اب تک 3061کیس پنجاب فرانزک سائنس
ایجنسی کو موصول ہوئے ہیں اوراُن سب کی رپورٹس متعلقہ اداروں کو بھیج دی گئیں ہیں تاحال کسی بھی گاڑی کاٹیسٹ التواء کا شکار نہیں ہے، پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی سے روزانہ کی بنیاد پر
8سے10گاڑیوں کی رپورٹس متعلقہ اداروں کو بھیج دی جاتی ہیں

(ج)پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی The Punjab Forensic Science Agency Act 2007کے نتیجے میں معرض وجود میں آئی۔ پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کی تعمیر مراحل سے گزرتی رہی ہے، لیکن عملی طور پر جنوری2012سے پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی نے کچھ شعبوں کے مکمل ہونے کے بعد متعلقہ شعبوں کی رپورٹس جاری کرنا شروع کردیں، مزید براں پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کا ترقیاتی منصوبہ فروری2013تک مختلف تکنیکی مراحل سے گزرکر مکمل ہوا۔ پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی تکمیل کے بعد یہاں پر پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کے 14ڈسپلنز میں رپورٹ جاری ہوتی ہے، پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی سٹیٹ آف آرٹ ایجنسی ہے جوکہ حکومت پنجاب نے اربوں روپے کی لاگت سے قائم کی ہے جس میں ایک چھت کے نیچے جدید ترین مشینری موجود ہے اوریہاں پراعلیٰ تعلیمی قابلیت اور سائنسی تجربے کے حامل

163فرانزک سائنسدان اور لیبارٹری ٹیکنشن کام کررہے ہیں۔ برڈوڈروڈلاہور کی پنجاب فرانزک سائنس لیبارٹری میں صرف چند فرانزک ڈسپلن میں رپورٹس جاری کی جاتی تھیں جس کی مشینری وقت گزرنے کے ساتھ غیر فعال اور پرانی ہوچکی تھیں۔ لہذا پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کے قیام کے بعد برڈوڈروڈ کی پنجاب فرانزک سائنس لیبارٹری کے دوبارہ کھولنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26جون 2015)

لاہور: شیشہ سموکنگ کے ہوٹلوں اوراس کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*6314: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 2013 اور 2014 میں لاہور میں شیشہ سموکنگ کی روک تھام کے سلسلے میں کیا اقدامات اٹھائے گئے اور کتنے مقدمات درج کیۓ گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں شیشہ سموکنگ کی سہولت فراہم کرنے والے ہوٹلوں اور کیفوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی اور کتنے مقدمات درج کیۓ گئے؟

(تاریخ وصولی 13مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30اپریل 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) حکومت پنجاب اور ضلعی حکومت مختلف اوقات میں تشہیری مہم کے ذریعے شیشہ سموکنگ کی روک تھام، نوجوان نسل پر اس کے برے اثرات اور اس سے بچنے کیلئے اقدامات سے عوام کو آگاہ کرتی رہتی ہے نیز TV اور ریڈیو پر بذریعہ اشتہارات اس برائی / لعنت کے متعلق نوجوان نسل کو آگاہ کیا جاتا ہے تاکہ وہ اس بری لعنت سے محفوظ رہ سکیں۔

تاہم ضلع لاہور میں سال 2013 میں 112 اور سال 2014 میں شیشہ سموکنگ کرنے والوں کے خلاف 24 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

(ب) ضلعی حکومت نے مقامی پولیس کی مدد سے ہوٹل مالکان اور سہولت کاروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کافی شیشہ گھروں کو سیل کیا ہے اوران کا سامان حسب ضابطہ قبضہ میں لیا ہے تاہم سال 2013 میں 38 اور سال 2014 میں 01 مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2015)

بہاولپور شہر میں ٹریفک کی روانی کے لئے حکومتی اقدامات کی تفصیل

*6967: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دیگر شہروں کی طرح بہاولپور میں بھی ٹریفک کا رش سڑکوں پر بڑھتا جا رہا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نے ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لئے کوئی منصوبہ بندی کی ہے؟

(ج) اگر جواب ہاں میں ہے تو منصوبہ بندی کی تفصیل بیان فرمائیں اور اس منصوبہ بندی پر کب عمل درآمد شروع ہوگا اور کب مکمل ہوگا؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں۔ دیگر شہروں کی طرح بہاولپور میں بھی ٹریفک کا رش آبادی کے بڑھنے کی وجہ سے بڑھتا جا رہا ہے۔

(ب) جی ہاں۔ حکومت نے ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لئے اور رش کو کم کرنے کے لئے بہاولپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ذریعے جامع منصوبہ بندی و سروے کیا ہے۔

(ج) جی ہاں۔ بہاولپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے منصوبہ بندی کر لی ہے اور اور اس پر تیزی سے کام جاری ہے اور بہاولپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے یہ منصوبہ رواں سال جون 2017 میں مکمل کرنا ہے اس

منصوبہ میں بہاولپور شہر کے اہم چوک ہائے کی دوبارہ ماڈلنگ کرکے الیکٹرونک ٹریفک سگنل کی تنصیب شامل ہے تاکہ ٹریفک کی روانی کو بہتر بنایا جاسکے منصوبہ میں شامل چوک ہائے کی تفصیل ذیل ہے

1 سٹی ہوٹل چوک ماڈل ٹاون سی	2 لاری اڈا چوک
3 چڑیا گھر چوک	4 لائبریری چوک
5 سہیل شہید چوک	6 NLC چوک
7 گلبرک چوک	8 ویلکم چوک
9 میلاد چوک	10 DC چوک
11 د بئی چوک	12 صدر پلی
13 ون یونٹ چوک	

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2017)

سرگودھا: تھانہ صدر سرکل اور سٹی سرکل میں جرائم سے متعلقہ تفصیلات

*7846: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جون 2013 سے آج تک ضلع سرگودھا کے صدر سرکل اور سٹی سرکل میں ڈکیتی کی کتنی وارداتیں ہوئی ہیں؟

(ب) ڈکیتی کی ان وارداتوں میں سے کس کس کی برآمدگی ہوئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ضلع سرگودھا کے تھانہ جات عطا شہید، جھال چکیاں، صدر اور سیٹیلائٹ ٹاؤن میں مویشی چوری کی مذکورہ عرصہ میں کتنی وارداتیں ہوئی ہیں اور ان وارداتوں سے متاثرہ / اشخاص کی کیا داد رسی ہوئی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2016 تاریخ ترسیل 10 اگست 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جون 2013 سے مورخہ 08.03.2017 تک صدر سرکل میں 74 ڈکیتی کی وارداتیں ہوئیں اور 74 ہی FIR درج ہوئیں، جن میں سے 60 مقدمات چالان، 5 مقدمات خارج، 08 مقدمات عدم پتہ 01 مقدمہ زیر تفتیش اور 09 مقدمات ٹریس نہ ہوئے ہیں جن کو جلد از جلد ٹریس کر کے یکسو کیا جائے گا۔ ان مقدمات میں 215 ملزمان گرفتار ہو کر چالان عدالت ہوئے۔

سٹی سرکل میں 30 ڈکیتی کی وارداتیں ہوئیں اور 30 ہی FIR درج ہوئیں۔ جن میں سے 21 مقدمات چالان، 4 خارج، 3 عدم پتہ، 2 زیر تفتیش ہیں اور 5 مقدمات ٹریس نہ ہوئے ہیں جن کو جلد از جلد ٹریس کر کے یکسو کیا جائے گا، ان مقدمات میں 68 ملزمان گرفتار ہو کر چالان عدالت ہوئے۔

(ب) اس عرصہ کے دوران صدر سرکل میں 74 ڈکیتی کی وارداتیں ہوئیں اور 74 ہی FIR درج ہوئیں جن میں۔/751500 مالیت موبائل فون، ۔/10703000 کے زیورات، ۔/2771270 نقدی، ۔/12009200 کے مویشی اور ۔/7627660 کا دیگر سامان برآمد ہوا جس کی کل مالیت ۔/33862630 روپے ہے، ان مقدمات میں 215 ملزمان گرفتار ہو کر چالان عدالت ہوئے۔

جبکہ اس عرصہ کے دوران سٹی سرکل میں 30 ڈکیتی کی وارداتیں ہوئیں اور 30 ہی FIR درج ہوئیں جن میں۔/201800 مالیت موبائل فون، ۔/5650650 کے زیورات، ۔/2081800 نقدی، ۔/1085000 کے مویشی اور ۔/4058000 کا دیگر سامان برآمد ہوا۔ جس کی کل مالیت ۔/12896250 روپے ہے۔ ان مقدمات میں 68 ملزمان گرفتار ہو کر چالان عدالت ہوئے۔

(ج)

نام تھانہ	تعداد مقدمات	مویشی جو برآمد ہوئے	بازیافتہ رقم
صدر	101	225	۔/22460800

جھال چکیاں	88	191	15490280/-
عطاء شہید	68	132	7019200/-
سیٹیلائٹ ٹاؤن	32	74	9760000/-

نام تھانہ	کل مقدمات	چالان	خارج	عدم پتہ	زیر تفتیش	گرفتار
صدر	101	61	09	23	08	105
جھال چکیاں	88	66	07	13	02	131
عطاء شہید	68	49	05	11	03	97
سیٹیلائٹ ٹاؤن	32	26	02	03	01	45

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2017)

گوجرانوالہ میں منشیات فروشی کے دھندے سے متعلقہ تفصیلات

*7910: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ میں افیون، چرس، ہیروئن اور شراب فروشی کا دھندا سر عام ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مقامی پولیس اس گھناؤنے دھندے کو روکنے میں ناکام ہو چکی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس بوجوہ اس مکروہ دھندے میں ملوث لوگوں پر پوری قوت سے کارروائی کرنے سے گریزاں ہے جس سے اس دھندے میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے؟

(د) کیا حکومت شہریوں کو اس لعنت سے نجات دلانے کی خاطر اعلیٰ سطحی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2016 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ جہاں کہیں بھی منشیات فروشی کے متعلق اطلاع ملتی ہے تو پولیس فوری طور پر قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے اس دھندے میں ملوث افراد کی گرفتاری عمل میں لاتی ہے اور مقدمات درج کر کے عدالت ہائے میں بجھوائے جاتے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ مقامی پولیس اس گھناونے دھندے کو روکنے میں ناکام ہو چکی ہے بلکہ اس مکروہ دھندے میں ملوث ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جاتی ہے، مختلف اوقات میں تھانہ کی سطح پر خصوصی ٹیمیں تشکیل دے کر منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاون کر کے کارروائی عمل میں لائی چاتی ہے اس سلسلے میں سال 2016 اور 2017 میں 4671 منشیات فروش ملزمان کے خلاف مقدمات درج ہوئے جن کو گرفتار کر کے چالان عدالت میں بجھوائے جا چکے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے بلکہ اس مکروہ دھندے میں ملوث ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جاتی ہے،اس سلسلے میں سال 2016 اور 2017 میں 4671 منشیات فروش ملزمان کے خلاف کارروائی کر کے 4585 مقدمات منشیات درج کئے گئے جن میں ملزمان کے چالان عدالتوں میں جمع کروائے جا چکے ہیں۔ان مقدمات میں 95 کلو گرام ہیروئن، 960 کلو گرام چرس, 76 کلو گرام افیون، 25180 لیٹر شراب اور 36 چالو شراب کی بھٹیاں قبضہ پولیس میں لی گئیں ہیں نیز 231 شراب نوش افراد کو گرفتار کر کے جیل بجھوایا جا چکا ہے، جس سے اس مکروہ دھندے میں کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے۔

(د) اس سلسلے میں پولیس مطابق قانون کارروائی کر رہی ہے، مزید یہ سوال حکومت پنجاب کے متعلقہ نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2017)</u>

ڈولفن فورس کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*7947: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور میں Dolphin کا قیام کب، کس قاعدہ اور قانون کے تحت ہوا ہے؟

(ب)اس فورس کے قیام پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟
(ج)اس فورس میں کتنے افراد کو کس کس عہدہ اور گریڈ میں کتنی ماہانہ Pay پر بھرتی کیا گیا ہے؟
(د)اس فورس کے لئے کتنی موٹر بائیک، کتنی رقم میں خرید کی گئی ہیں، فی موٹر بائیک کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اس کی خرید کے لئے کس کس اخبار میں کب اشتہار دیا گیا تھا اور کس کس کمپنی اور ادارے نے ان کی فراہمی کے لئے ٹینڈر جمع کروایا اور کس کمپنی کو یہ ٹینڈر دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2016 تاریخ ترسیل 5 اگست 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مہتمم پولیس موبائلز، لاہور سے تحریری رپورٹ بحوالہ ریفرنس نمبری 150/HC-Mobile مورخہ 25.01.2017 حاصل کی گئی ہے (جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جو تحریر ہے کہ متعلقہ نہ ہے۔ ڈولفن فورس کے قیام، قاعدہ اور قانون کی بابت CPO پنجاب سے تحرک کیا جائے۔

(ب)ڈولفن فورس کے قیام پر 15-2014 میں 388.533، 16-2015 میں 803.825 جبکہ 17-2016 میں 1048.35 ملین روپے خرچ ہوئے

(ج)ڈولفن سکواڈ کی ریکروٹمنٹ، ماہانہ تنخواہ اور سکیل کی بابت انسپکٹر اسٹیبلشمنٹ دفتر DIG صاحب آپریشنز لاہور اور اکاؤنٹنٹ ڈولفن سکواڈ سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے جو ذیل ہے۔

عہدہ	نفری	پے سکیل	ماہانہ تنخواہ
کانسٹیبل/ڈرائیور کانسٹیبل (جن کو نمبر الاٹ ہو چکے)	1403	07	24790 روپے
درجہ چہارم (میسن، الیکٹریشن)	10	05	22124 روپے
درجہ چہارم (نائب قاصد، دھوبی، خاکروب، لانگری، باربر، ماشکی، کارپینٹر)	163	01	19996 روپے

(د)300موٹر بائیکس خریدی گئیں1,299,999روپے فی موٹر سائیکل کی قیمت ہے،
389,999,700/-روپے ٹوٹل موٹر سائیکل کی قیمت ہے، مورخہ 21فروری2016کونوائے وقت,Daily DAWNمیں ٹینڈر دیا گیا۔ جس بابت اٹلس ہنڈاموٹر سائیکل اور پاک سوزوکی کی موٹر سائیکل نے ٹنیڈر جمع کروایا۔اور ٹیکنیکل کمیٹی سے پاک سوزوکی مسترد اور ہنڈااٹلس پاس پائی گئی تھی۔لہذا یہ ٹینڈر ہنڈااٹلس کمپنی کو دیا گیاہے۔

(تاریخ وصولی جواب22اپریل2017)

کمالیہ شہر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جلاؤگھیراؤسے متعلقہ تفصیلات

*8025:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ 19جون2012کو کمالیہ شہر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جلاؤگھیراؤسے قیمتی سرکاری و پرائیویٹ گاڑیاں واملاک جلادی گئی تھیں جس سے سرکاری اور عام پبلک کا کروڑوں روپے کانقصان ہوا تھا؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ اس سانحہ کے ذمہ داران کے تعین کے لئے وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر عدالتی تحقیقات کروائی گئی تھیں؟

(ج)یہ تحقیقات کس جج سے کروائی گئی تھیں کیااس نے انکوائری کرکے رپورٹ حکومت کو پیش کی ہے تواس کی Findingکی تفصیلات فراہم کریں؟

(د)اس انکوائری کروانے پر کتنی رقم سرکاری خزانہ سے خرچ ہوئی؟

(ہ)اگراس جوڈیشل انکوائری پر ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی ہوئی تواس کی بھی تفصیلات فراہم کریں؟

اگر جوڈیشل انکوائری کی رپورٹ کی روشنی میں کسی کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا گیاتواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی3جون2016تاریخ ترسیل2اگست2016)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) محمد حسن ولد غلام محمد قوم فتیانہ ساکن مل فتیانہ تحصل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ جو مسٹر احسن ریاض فتیانہ کا کزن ہے نے مقدمہ نمبر 206 مورخہ 22.06.2012 بجرم /149 /148 /324 /440 /436ت پ تھانہ سٹی کمالیہ منصور ولد نور محمد قوم زرگر وغیرہ 21 کس نامزد اور 1200 / 1000 کس نامعلوم اشخاص کے خلاف درج رجسٹر کروایا تھا۔ ریاض فتیانہ کے ڈیرہ پر موجود محمد آصف ولد تجمل قوم سید نے ملزم منصور وغیرہ کو روکنے کی کوشش کی تو منصور، سہیل اور آصف نے اپنے اپنے اسلحہ کے بٹوں سے محمد آصف ولد تجمل کو شدید مضروب کر دیا جبکہ جملہ ملزمان نے ریاض فتیانہ کے ڈیرہ میں داخل ہو کر 7 کارہائے 17 موٹر سائیکلوں و دیگر ضروری سامان کو آگ لگا کر نذر آتش کر دیا۔ مزید اس دوران پولیس کی سرکاری گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا تھا۔

(ب) اس سانحہ کے ذمہ داران کے تعین کے لئے جوڈیشل انکوائری کروائی گئی۔

(ج) لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس مظاہر علی اکبر نقوی صاحب اس معاملہ کی جوڈیشل انکوائری کرنے کے لئے مقرر ہوء۔ جنھوں نے فریقین کے بیانات قلمبند کئے تھے۔ جناب جسٹس صاحب نے اس معاملہ کی جوڈیشل انکوائری کی رپورٹ حکومت کو پیش کی تھی، لیکن اس بارے میں کوئی ریکارڈ موجود نہ ہے۔

(د) کمیشن انکوائری آفیسر / مسٹر جسٹس مظاہر علی اکبر نقوی صاحب لاہور ہائی کورٹ لاہور نے اس ڈیپارٹمنٹ سے کوئی اخراجات نہ مانگے اور نہ ہی ریکارڈ میں موجود ہیں۔

(ہ) جناب جسٹس صاحب لاہور ہائی کورٹ لاہور نے اس معاملہ کی جوڈیشل انکوائری کی رپورٹ حکومت کو پیش کی تھی لیکن جوڈیشل انکوائری کی کاپی باضابطہ طور پر وصول نہ ہوئی ہے اس لئے کوئی ایکشن نہ لیا گیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2017)</u>

لاہور پولیس کے لئے خرید کردہ موٹر سائیکل سے متعلقہ تفصیلات

*8164: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پولیس لاہور نے سال 15-2014 کے دوران موٹر سائیکلیں خریدی ہیں؟

(ب) سال 15-2014 کے دوران لاہور پولیس کے لئے خریدی گئی موٹر سائیکلیں کس کمپنی کی تھیں کتنے میں خریدی گئیں نیز اس کی خریداری کے لئے مقامی کن کن اخبارات میں اشتہارات دیا گیا مقامی اخبارات کی تفصیل اور تاریخ سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ لاہور پولیس کے لئے سال 15-2014 کے دوران خریدی گئی موٹر سائیکلو ں میں پیپرا رولز کو فالو کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2016 تاریخ ترسیل 5 ستمبر 2016)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) پنجاب پولیس نے سال 15-2014 میں لاہور پولیس کے لیے موٹر سائیکلیں خریدی تھیں۔

(ب) سال 15-2014 میں لاہور پولیس (ڈولفن سکواڈ) کے لیے 300 عدد ہنڈا موٹر سائیکل ایڈونچر ماڈل، رنگ سفید خریدی گئیں تھیں۔ جن کی فی یونٹ قیمت۔/1299999 روپے تھی ان کی خریداری کے لیے انگلش اخبار "The Nation" مورخہ یکم اکتوبر 2014 اور اردو اخبار روزنامہ جنگ مورخہ 30 ستمبر 2014 میں اشتہارات دیئے گئے تھے

(ج) ان موٹر سائیکلوں کی خریداری میں پیپرا رولز کو فالو کیا گیا تھا، اور اس خریداری کے عمل میں موٹر سائیکل بنانے والی دو اہم کمپنیوں (پاک سوزوکی کمپنی اور اٹلس ہنڈا کمپنی) نے حصہ لیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 دسمبر 2016)

گجرات:۔ڈسٹرکٹ پولیس کمپلیکس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8301: میاں طارق محمود: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں ڈسٹرکٹ پولیس کمپلیکس کی تعمیر کب شروع ہوئی۔اس کا تخمینہ لاگت بتائیں اس پر کب کام شروع ہوا ہے اور کب تک مکمل ہو گا؟

(ب) کیا اس پر کام بروقت مکمل ہو جائے گا۔اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) یہ کام کس کی نگرانی میں کس ٹھیکیدار کے ذریعے مکمل کروایا جارہا ہے؟

(د) اس پر کام روکنے کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت یہ منصوبہ جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع گجرات میں ڈسٹرکٹ پولیس کمپلیکس کی تعمیر مورخہ 15.05.2009 کو شروع ہوئی اس کا تخمینہ لاگت 51.666 ملین روپے تھا اور اس کی تعمیر 24 مہینوں میں مکمل ہونی تھی۔

(ب) مورخہ 15.05.2009 کو کام شروع ہونے کے بعد مالی سال 12 / 2011، 13 / 2012، 14 / 2013، 15 / 2014 میں یہ کام Unfunded سکیم ہونے کی وجہ سے روک دیا گیا۔تاحال کام بند ہے۔

(ج) یہ کام صوبائی محکمہ بلڈنگ گجرات کی زیرِ نگرانی بذریعہ MS سید کنسٹرکشن کمپنی گجرات کروایا جا رہا تھا (د) چونکہ یہ سکیم Unfunded ہو چکی تھی جس کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا اور موجودہ مالی سال 17 / 2016 میں بھی یہ سکیم ADP میں ابھی تک Unfunded ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2016)

خانیوال میں سرگرم قبضہ گروپ سے متعلقہ تفصیلات

*8314: جناب انعام اللہ خان نیازی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محمد اصغر ولد شریف اور محمد خورشید لاکھا ولد حبیب پر مشتمل گروہ نے خانیوال میں منشیات، رشوت، بھتہ مافیا، قبضہ گروپ، ٹاؤٹ / دلالی کا بازار سرگرم کر رکھا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ضلع کے سرکاری دفاتر، افسران اور سیاسی سماجی شخصیات میں ان کا خاصہ اثر ورسوخ ہے اور اسی بناء پر انہوں نے مورخہ 2016-07-12 کو سابقہ ایم ایس، ڈی ایچ کیو خانیوال اور اس کے داست راس کلرک غلام علی نوناری سے مل کر جعلی ایم ایل سی بنوایا اور ناجائز طور پر غلام علی انصاری، محمد علی، محمد سلطان، محمد الیاس اور محمد سلیمان کو ملزم قرار دیا گیا؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ میڈیکل بورڈ نے اس جعلی ایم ایل سی کو خود ساختہ قرار دیا ہے؟

(د) کیا حکومت اس کیس کی شفاف انکوائری اور ملوث سرکاری و پرائیویٹ اہلکاران و افسران کے خلاف سخت سے سخت قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل یکم دسمبر 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سوال ہذا میں ذکر کئے گئے اشخاص اصغر ولد شریف اور خورشید لاکھا ولد حبیب پر مشتمل گروہ کی بابت منشیات فروشی، رشوت ستانی، بھتہ خوری، قبضہ اور ٹاوٹ / دلالی کرنے کی تاحال کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔ اگر ایسی کوئی شکایت موصول ہو گی تو بمطابق قانون کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ب) مورخہ 12.07.2016 کو غلام علی ولد علی نواز سکنہ دریاخان بھکر کی تحریری درخواست پر مقدمہ نمبر 16/380 بجرم 149/148/337F3 ت پ تھانہ سٹی خانیوال برخلاف عبدالرشید وغیرہ، 06 کس نامزد 02 کس نامعلوم اشخاص درج رجسٹر ہوا، بعد ازاں محمد شکیل کی تحریری درخواست پر مقدمہ ہذا میں غلام علی انصاری (مدعی مقدمہ)، محمد سلیمان اور محمد سلطان (گواہان FIR) وغیرہ، 06 کس کے خلاف کراس ورشن قائم ہوا۔ جس پر غلام علی انصاری مدعی مقدمہ نے محمد شکیل (مدعی کراس ورشن) کا میڈیکل سرٹیفکیٹ نمبری 16/372 کو ڈسٹرکٹ سٹینڈنگ میڈیکل بورڈ میں چیلنج کیا میڈیکل بورڈ نے مذکورہ

MLC نمبری 16/372 کو خود ساختہ تحریر کیا۔ جس پر مورخہ 09.09.2016 کو مقدمہ ہذا میں قائم کراس ورشن خارج ہوا۔

(ج) میڈیکل بورڈ نے محمد شکیل (مدعی کراس ورشن) کے MLC نمبر 16/372 کو خود ساختہ قرار دیا ہے۔ جس پر مورخہ 09.09.16 کو مقدمہ ہذا میں قائم کراس ورشن خارج ہوا۔

(د) مورخہ 22.06.16 کو غلام علی انصاری (مدعی مقدمہ) نے تحریری درخواست برائے تبدیلی تفتیش مقدمہ نمبر 16/380 بجرم 149/148/337F3 ت پ تھانہ سٹی خانیوال گزاری۔ جس پر مثل مقدمہ کو ڈسٹرکٹ سٹینڈنگ بورڈ برائے تبدیلی تفتیش کی میٹنگ میں ڈسکس کیا جائے گا۔ مورخہ 17/02/28 کو ملزم شاہد نے اپنا میڈیکل بورڈ تیسری دفعہ آفس آف دی سرجن میڈیکل لیگل پنجاب 6 کچہری روڈ لاہور کے حکم سے نشتر ہسپتال ملتان سے کرایا گیا

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2017)

اشتعال انگیز بیانات اور تقاریر سے متعلقہ شکایات کی تفصیلات

*8328: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت گزشتہ تین سال میں اشتعال انگیز بیانات اور تقاریر کی روشنی میں صوبہ بھر میں کتنی شکایات موصول ہوئیں ہیں اور ایسی کتنی شکایات پر گرفتاریاں ہوئی ہیں نیز کن علاقہ جات میں اشتعال انگیز بیانات اور تقاریر کا رجحان زیادہ ہے۔ تفصیلات مہیا کی جائیں؟

(ب) کیا نیشنل ایکشن پلان کے تحت ایسی معلومات کو اکٹھا کیا گیا ہے جن سے ثابت ہو سکے کہ صوبہ بھر میں کس مذہب اور گروہ کے لوگ اشتعال انگیز بیانات اور تقاریر میں زیادہ ملوث ہیں، اگر ایسی معلومات ہیں تو ایسے گروہوں کے ساتھ نمٹنے کے لئے اگر کوئی ایسی پالیسی مرتب ہو چکی ہے تو اسکی تفصیلات مہیا کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت گزشتہ تین سالوں 01-01-2014to07-12-2016)
میں اشتعال انگیز تقاریر کی کل تعداد 313 رہی جبکہ سب سے زیادہ تقاریر ضلع اٹک (48) میں کی گئی ان تقاریر کی روشنی میں کل 226 مقدمات درج ہوئے، جن میں سب سے زیادہ مقدمات ضلع گجرات میں رجسٹر کیے گئے جن کی تعداد 25 رہی۔ گرفتار شدہ اشخاص کی کل تعداد 348 رہی جن میں سب سے زیادہ گرفتاریاں ضلع گجرات میں ہوئیں جن کی تعداد 127 تھی۔

(ب) صوبہ بھر کے ہر مذہب اور گروہ کے لوگ اس اشتعال انگیز بیانات اور تقاریر میں ملوث پائے گئے ہیں۔ ایسے گروہ جو اشتعال انگیزی میں ملوث پائے جاتے ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور پنجاب پولیس اس میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ نیشنل ایکشن پلان کے تحت بہت سی گرفتاریاں بھی عمل میں لائی جاتی ہیں اور FIRs بھی درج کی جاتی ہیں۔ اس سوال کا جواب تفتیشی ایجنسی یعنی CTD اور متعلقہ تھانہ جات بہتر دے سکتے ہیں، کیونکہ تفتیش کے دوران متعلقہ ملزمان سے یہ معلومات ان کو حاصل ہوتی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2017)</u>

نیشنل ایکشن پلان کے تحت گرفتار افراد سے متعلقہ تفصیلات

*8329: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت صوبہ بھر میں جن افراد کو گرفتار کیا گیا ہے ان میں سے کتنے لوگوں کو جیل بھیجا جا چکا ہے مزید براں جیل میں ان کی مثبت تربیت اور نگرانی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت سماجی فلاح و بہبود کے اداروں کی چھان بین کی جا رہی کیا کوئی ایسی لسٹ میسر ہے جو اس حوالے سے راہنمائی کر سکے کہ اسمبلی ممبران کو کن اداروں کے ساتھ اپنے روابط فوراً منقطع کر لینے چاہئیں مزید کہ کن وجوہات کی بناء پر ان اداروں پر یہ قدغن لگائی گئی ہے اس کی تفصیلات مہیا کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

اسلحہ لائسنس کی تصدیق سے متعلقہ تفصیلات

*8346: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حکومت کی ہدایات کے مطابق اب تک صوبہ بھر میں کتنے اسلحہ لائسنس نادرا کے پاس تصدیق کے لئے جمع کرائے گئے ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اب تک کتنے اسلحہ لائسنس تصدیق کے بعد واپس دیئے جاچکے ہیں اور کتنے اسلحہ لائسنسوں کی ابھی تک تصدیق نہیں کی جاسکی

(ج) یہ تصدیق کا کام کتنے عرصہ میں مکمل کرلیا جائے گا اور سست روی کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) آج مورخہ 29 نومبر 2016 تک اسلحہ لائسنس نادرا کے پاس تصدیق کے لئے جمع کرائے گئے ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اب تک 436577 اسلحہ لائسنس تصدیق کے بعد واپس دیئے جاچکے ہیں اور جن کی تصدیق ابھی تک مختلف وجوہات کی وجہ سے نہیں ہو سکی وہ تعداد 22919 ہے۔

(ج) نادرا کے ساتھ حکومت پنجاب نے تین سالہ معاہدہ کیا ہوا ہے جس کے دوران تمام اسلحہ لائسنس کمپیوٹرائز ہونے ہیں۔ ڈیڑھ سال کا عرصہ گزر چکا ہے حکومت پوری کوشش کر رہی ہے کہ تصدیق کا عمل جلد از جلد مکمل ہو، چونکہ لائسنسوں کا ریکارڈ 1947ء سے لے کر اب تک کا ہے۔ پرانے لائسنسوں کے ریکارڈ کی چھان بین میں کافی وقت درکار ہوتا ہے۔ تصدیق کے عمل میں مزید بہتری لانے کے لئے ضلعی دفاتر کو جہاں پر زیادہ Pendency ہے ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ متعلقہ عملہ کی تعداد کو بڑھایا جائے اور ایک سے زیادہ شفٹ میں کام کیا جائے تاکہ جتنی جلدی ممکن ہو سکے لائسنسوں کی تصدیق کا عمل پایہ تکمیل تک پہنچ سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2017)

گجرات میں تھانہ جات اور چوکیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8347: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات پنجاب پولیس میں کتنے ملازمین تعینات ہیں عہدہ، گریڈ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اس ضلع میں تھانہ جات اور چوکیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) کتنے مزید ملازمین / نفری کی ضرورت ہے اس کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(د) اس وقت اس ضلع کی پولیس کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں اور کون کون سی مشینری ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس ضلع میں پنجاب پولیس کی تمام ضروریات پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں 1 ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر، 7 ڈی ایس پیز، 1 ڈی ایس پی لیگل، 27 انسپکٹر، 129 سب انسپکٹر، 225 اے ایس آئی، 450 ہیڈ کانسٹیبل اور 3435 کانسٹیبل تعینات ہیں جبکہ خواتین پولیس ملازمین میں 4 سب انسپکٹر 1 اے ایس آئی، 6 ہیڈ کانسٹیبل اور 62 لیڈی کانسٹیبل تعینات ہیں۔

(ب) ضلع گجرات میں کل 22 تھانہ جات اور 27 چوکیات قائم ہیں (فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج) ضلع ہذا میں 2 ایس پی صاحبان، 1 ڈی ایس پی لیگل، 6 انسپکٹر لیگل، 17 انسپکٹر، 50 سب انسپکٹر، 6 اے ایس آئی، 24 ہیڈ کانسٹیبل اور 346 کانسٹیبل کی کمی ہے۔

(د) ضلع گجرات پولیس کے پاس کل 132 چھوٹی بڑی سرکاری گاڑیاں، 222 موٹر سائیکل اور 2 کشتیاں موجود ہیں۔

(ہ) حکومت ضلع ہذا میں پنجاب پولیس کی تمام ضروریات کو پورا کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2017)

لاہور:۔ سکندریہ کالونی سے نشہ کا کاروبار ختم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8402: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سکندریہ کالونی (چنگڑ محلہ) بندر روڈ نزد یتیم خانہ لاہور میں نشے کا دھندا عروج پر ہے جس کی وجہ سے نوجوان تیزی سے اس نشے کی لت میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کئی مرتبہ اس علاقہ کو اس گھناؤنے کاروبار کے حوالے سے point out کیا گیا لیکن متعلقہ پولیس کارروائی کرنے سے گریزاں ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ جگہ کو نشے کے کاروبار سے پاک کرنے کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) حسب رپورٹ مہتمم پولیس اقبال ٹاون ڈویژن لاہور تحریر ہے کہ عوام الناس و خفیہ طریقہ سے علاقہ کے متعلق معلومات حاصل کی گئی ہیں اور افسران و ملازمان تھانہ ہذا کو اس بارہ میں بریف کیا گیا اور مختلف ٹیمیں تشکیل دے کر باوردی اور سول پارچات میں علاقہ کی نگرانی کرتے ہوئے مختلف لوگوں پر نظر رکھی گئی ہے اور بدنام منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی بھی کی گئی ہے۔

(ب) اس دھندہ میں ملوث لوگوں کے خلاف مقامی پولیس نے قانونی کارروائی کرتے ہوئے 55 مقدمات درج رجسٹر کیے ہیں۔ جن مقدمات میں برآمد شدہ چرس 16 کلو 921 گرام، افیون 1540 گرام، شراب 288 لیٹر ہے

(ج)مزید مقامی پولیس کی کوشش ہے کہ علاقہ ہذامنشیات سے پاک ہوکڑی نگرانی جاری ہے

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2017)

صوبہ میں امن کے منافی مواد سے متعلقہ تفصیلات

*8541:جناب رمیش سنگھ اروڑہ:کیاوزیراعلیٰ زراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیاحکومت امن کے منافی مواد کو ہٹانے اور برداشت کو یقینی بنانے کے حوالے سے کوئی قانونی اقدامات اٹھارہی ہے ؟

(ب) کیاحکومت نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی امن کے منافی مواد پہچاننے، برداشت اور بھائی چارہ بڑھانے کی صلاحیت کے لیے کوئی اقدامات اٹھائے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 29 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 5 فروری 2017)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) متحدہ علماء بورڈ پنجاب سے سفارشات وصول ہونے کے بعد محکمہ داخلہ پنجاب ضابطہ فوجداری 1898 کے سیکشن A-99 کے تحت نفرت انگیز مواد (کتب، سی ڈیز، رسالے وغیرہ) پر پابندی عائد کرتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی، عقائد اور فرقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے مابین امن، رواداری اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے محکمہ داخلہ پنجاب نے ضلعی بین المذاہب ہم آہنگی کمیٹیاں تشکیل دی ہوئی ہیں۔

(ب) محکمہ اوقاف ومذہبی امور حکومت پنجاب نے قابل اعتراض لٹریچر (نفرت انگیز مواد) کے معاملات کو دیکھنے کے لیے متحدہ علماء بورڈ پنجاب کو از سر نو تشکیل دے دیا ہے۔اس کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی، عقائد اور فرقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے مابین امن، رواداری اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے ضلعی امن کمیٹیاں اور ضلعی بین المذاہب ہم آہنگی کمیٹیاں مخصوص وقفہ سے اجلاس منعقد کرنے کی پابند ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2017)

لاہور | رائے ممتاز حسین

بابر

22اپریل 2017ء سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 24 اپریل 2017 کو محکمہ داخلہ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	4460۔4461۔7947۔8025
2	چودھری اشرف علی انصاری	5769۔7910
3	جناب محمد عارف عباسی	8058
4	محترمہ نگہت شیخ	5738۔8164
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	6314۔6967
6	چودھری فیصل فاروق چیمہ	7846
7	میاں طارق محمود	8301۔8347
8	جناب انعام اللہ خان نیازی	8314
9	محترمہ فائزہ احمد ملک	8328
10	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	8329۔8402
11	چودھری عامر سلطان چیمہ	8346
12	جناب رمیش سنگھ اروڑہ	8541